

ن میں برکس ملکوں کے وزراء محنت و روزگار کی میٹنگ میں جناب بندارو دتہ تریا کی شرکت

Posted On: 27 JUL 2017 3:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی 27 جولائی، محنت اور روزگار کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب بندارو دتہ تریا کی قیادت میں بھارتی وفد نے برکس ملکوں کے، محنت اور روزگار کے وزیروں کی میٹنگ میں شرکت کی، جس کا انعقاد چین کے چونگچنگ شہر میں 26 سے 27 جولائی 2017 کو کیا گیا۔ چین، برکس ملکوں وزرائے محنت اور روزگار کی 2017 کی میٹنگ کا صدر ہے۔ وفد میں محنت اور روزگار کے سکرٹری ستیہ وتی، جوائنٹ سکرٹری منیش گپتا، ڈائریکٹر انوجا باپٹ اور سینئر فیلو وی وی جی این ایل آئی، پروفیسر سشی کمار شامل ہیں۔

میٹنگ کا اختتام برکس ملکوں کے محنت اور روزگار سے متعلق وزارتی اعلامیہ کی منظوری کے ساتھ ہوا۔ یہ اختتام 27 جولائی 2017 کو برکس ملکوں کے وزرائے محنت و روزگار نے کیا۔ اعلامیہ میں اُن بہت سے شعبوں کو شامل کیا گیا جو بھارت سمیت برکس کے سبھی ملکوں کے لیے اہم ہیں۔ اس میٹنگ میں ان شعبوں میں اشتراک اور تعاون کو مناسب طریقے سے ادارہ جاتی شکل دے کر مستحکم بنانے کی اپیل کی گئی۔ ان میں مندرجہ ذیل شعبے شامل ہیں: ”کام کے مستقبل میں حکمرانی“، ”برکس میں ترقی کے لیے ہنر“، ”عالمی اور دیرپا سماجی تحفظ کا نظام“، ”محنت سے متعلق تحقیقی اداروں کا برکس نیٹ ورک“، ”برکس کا سوشل سیکورٹی تعاون سے متعلق لائحہ عمل“ اور ”برکس صنعتوں سے متعلق تحقیق“۔

اس موقع پر جناب بندارو دتہ تریا نے کہا کہ برکس ملکوں کو چاہیے کہ وہ جزوقتی کام، عارضی کام، مقررہ مدت کے ٹھیکوں اور ذیلی ٹھیکوں، گھر میں دئیے جانے والے کام وغیرہ جیسی روزگار کی غیر معیاری شکلوں کے میدانوں میں سامنے آنے والے ”مستقبل کے کام“ کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اشتراک کریں۔ جن کی وجہ سے برکس ملکوں میں محنت سے متعلق مارکیٹوں کے کردار میں تبدیلی آرہی ہے۔

محنت اور روزگار کے وزیر نے دوہرایا کہ بھارت، عالمی سپلائی چین میں سی بی ڈی آر کے اصول کا ہمیشہ پابند رہا ہے اور اسے خوشی ہے کہ برکس ملکوں نے پالیسی سے متعلق اس موقف پر آواز اٹھائی ہے۔ جناب دتہ تریا نے یہ بھی کہا کہ ٹیکنالوجی مستعد اور شفاف محنت حکمرانی کے ڈھانچے کو تیار کرنے میں اہم ثابت ہوسکتی ہے اور بھارت کا آئی سی ٹی مؤثر بروقت اور مستعد خدمات کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

وزیر موصوف نے زور دے کر کہا کہ ہنر مندی سے نہ صرف کارکنوں کی روزگار کی اہلیت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ملازمت دینے والوں کی پیداواریت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بھارت، ہنر مندی کے ذریعے غریبی دور کرنے اور اسے کم کرنے کے برکس کے لائحہ عمل کی توثیق کرتا ہے۔

(م ن - اس - ن - ر - 27.07.2017)

U - 3552

